DAY—— 03 SEAT NUMBER | | | | | | |

2025	II	13	1500	J - 268	(U)

URDU (05)

Time : 3 Hrs. (16 Pages) Max. Marks : 80

سرگرمی نامے کے لیے ہدایات :-

(۱) ''سرگرمی نامے'' میں دی ہوئی ہدایات کے مطابق خاکے صرف پین سے بنائیں۔

(۲) ''سرگرمی نامے'' کی معروضی سرگرمیوں اور قواعد پر مبنی سرگرمیوں کی جانچ ممتحن ہدایات کے عین مطابق کرتا ہے، اس لیے ہدایات بغور پڑھیں۔

(۳) ''سرگرمی نامے'' کا تحریری حصّہ جانچتے وقت ممتحن آپ کی تحریری مہارت، مؤثر اندازِ بیان، پُرکشش خیالات، مناسب الفاظ، جملوں کا تسلسل، برمحل موزوں اشعار، محاورے، کہاوتیں اور بولی کے استعمال، املا وغیرہ پر خصوصی توجہ دیتے ہوئے نمبرات تفویض کرتا ہے۔

(۴) خوش خطی اور صفائی کا خیال رکھیں۔

حصّہ ا : نثر۔کل نمبرات : 20

سوال 1 :- **(الف)** درج ذیل درسی اقتباس کا بغور مطالعہ کر کے دی ہوئی سرگرمیاں ہدایات کے مطابق مکمل کیجیے۔ **(7)**

(۱) درج ذیل شبکی خاکہ مکمل کیجیے۔ (2)



راوی کہتا ہے کہ جب لقا ہزار شکل سے بھاگا تھا، حمزہ صاحب قِراں نے لشکرِ ظفر پیکر سے اپنے چار ہرکارے صبادم، تیز رفتار لقا بے بقا کے ہمراہ روانہ فرمائے تھے کہ جس جگہ یہ مسکن گزیں ہو اور جو اسے پناہ دے، اس بادشاہ کی حقیقت سے اور اس ملک و سپاہ کی کیفیت سے حضرتِ قدر قدرتِ شاہنشاہی کو اطلاع دیں۔ وہ ہرکارے بہ ہمراہیِ لقا یہاں تک آئے تھے۔ انھوں نے بیانِ سپہ سالارانِ سلیمان، سب سُنا اور حال فوج اور ملک کا سب دریافت کر کے خدمتِ امیر کشور گیر میں چلنے کا ارادہ کیا۔ القصہ قلعے سے نکل کر مانند صرصر کے روانہ ہوئے اور سلطانِ عالی شان سعد بن قباد کی خدمت میں آ کر پہنچے۔ وہ اس قدر بہ تعجیلِ تمام آئے تھے کہ پپڑیاں ہونٹوں پر بندھی تھیں، کنپٹیاں لپکتی تھیں۔ انھوں نے آ کر شہنشاہِ عالی جاہ کو مجرا کیا اور ہاتھ اٹھا کر دعا و ثنائے شہریاری بجالائے اور یوں عرض کرتے تھے کہ اے بادشاہِ عالی تبار، نصفت نشان، لقا کوہِ عقیق پہنچا اور وہاں سکونت ٹھہرائی ہے۔ بادشاہ نے وہاں کے، اعانت کرنے کا وعدہ کیا ہے۔ باقی اور جو احوال کہ ہرکاروں نے دیکھا تھا، وہ سب مِن وعن مفصّلاً گزارشِ خدمتِ سلطانِ عالی شان کیا۔ بادشاہ نے اپنے سپہ سالار حمزہ صاحب قِراں کی جانب دیکھا اور حکم دیا کہ پہلوانِ دوراں عادی کو بلاؤ اور پیش خیمہ کی طرف کوہِ عقیق کے روانہ کرو۔ حسب ارشاد پلٹنیں اور رسالے بہ کرّ و فر، مَرکب ہائے تازی پر سوار، پیادے بے شمار کوچ کرنے لگے۔ بازاریں لشکر کی روانہ ہوئیں۔ خیمہ خرگاہ اُشتر و قاطروں پر بار ہوئے۔ دلاور مسلح و مکمل ہو کر چلنے پر تیار ہوئے۔ بادشاہ مع سردارانِ گرامی کے اور صاحبِ قِراں مع عیارانِ نامی کے، سوار ہو کر بہ رہبری اُسی طرف چل نکلے۔

(۲) درج ذیل کے صحیح متبادل جواب تلاش کر کے لکھئے۔ (2)

(i) حمزہ صاحب قِراں نے لشکرِ ظفر پیکر سے روانہ کروائے .....

(الف) اپنے دو ہرکارے (ب) اپنے تین ہرکارے

(ج) اپنے چار ہرکارے (د) اپنے چھے ہرکارے

(ii) وہ اس قدر بہ تعجیلِ تمام آئے تھے کہ .....

(الف) پپڑیاں آنکھوں پر بندھی تھیں

(ب) پپڑیاں ہونٹوں پر بندھی تھیں

(ج) پپڑیاں ہاتھوں پر بندھی تھیں

(د) پپڑیاں چہروں پر بندھی تھیں

(iii) بادشاہ نے حکم دیا کہ.....

(الف) سپہ سالار حمزہ کو بلاؤ (ب) صاحب قِراں کو بلاؤ

(ج) ہرکارے کو بلاؤ (د) پہلوانِ دوراں عادی کو بلاؤ

(iv) قلعے سے نکل کر ہرکارے جس طرح روانہ ہوئے .....

(الف) صَرصَر (ب) فرفر

(ج) کروفر (د) ڈرکر

(۳) ''جدید دور میں پیغام رسانی بہت آسان ہے'' اس بارے میں اپنا خیال پیش کیجئے۔ (3)

(ب) درج ذیل درسی اقتباس کا بغور مطالعہ کر کے دی ہوئی سرگرمیاں ہدایات کے مطابق مکمل کیجئے۔ **(7)**

(ا) خالی چوکون مکمل کیجئے۔ (2)

(i) صوبۂ کانسو میں مسلمانوں کی آبادی [ ]

(ii) مرکزی مسجد کے امام کا نام [ ]

(iii) چین کا ملّہ [ ]

(iv) شہر لِن شا میں مساجد کی تعداد [ ]

صوبہ کانسو میں بارہ لاکھ سے زائد مسلمان آباد ہیں اور پورے صوبے میں تقریباً بارہ سو مسجدیں ہیں۔ یہاں کی مرکزی مسجد میں جو دریائے زرد کے کنارے واقع ہے، دینی تعلیم اور ائمہ کی تربیت کا ایک مدرسہ بھی ہے۔ اس مسجد کے امام اور

مدرسے کے سربراہ شیخ یونس یان سِن ایک نورانی صورت بزرگ ہیں، تکلف کے ساتھ عربی بولتے ہیں اور وضع قطع سے لے کر انداز و ادا تک میں سلفِ صالحین کا نمونہ ہیں۔ صوبہ کانسو کے پورے سفر میں وہ ہمارے ساتھ رہے۔ اثنائے سفر اُن سے بہت سی معلومات حاصل ہوئیں۔

صبح سویرے ہم کانسو کے ایک اور شہر لِن شا کے لئے روانہ ہوئے جس میں آبادی کی اکثریت مسلمان ہے اس لئے اسے 'چین کا مکہ' کہا جاتا ہے۔ یہاں مساجد کی تعداد ایک ہزار سات سو پندرہ ہے اور مسلمانوں کی آبادی باون فیصد بتائی جاتی ہے لیکن احقر کا اندازہ یہ ہے کہ مذہب کی بنیاد پر مردم شماری نہ ہونے کی وجہ سے یہ اعداد و شمار پوری طرح صحیح نہیں ہوں گے اور غالباً یہاں مسلمانوں کی آبادی کا تناسب باون فیصد سے کافی زیادہ ہوگا اس لئے کہ راستے میں جتنے دیہات ہمارے سامنے آئے، ہر جگہ مسلمانوں کی تعداد بہت نمایاں محسوس ہوئی۔

اگلا دن چین میں ہمارے قیام کا آخری دن تھا۔ صبح کے وقت کوئی باقاعدہ مصروفیت نہیں تھی اس لئے ہم بازار چلے گئے۔ یہ بیجنگ ہوٹل کے قریب بڑا خوبصورت اور بارونق بازار تھا۔ کئی کئی منزلہ ڈپارٹمنٹل اسٹور دور تک پھیلے ہوئے تھے۔ ہر اسٹور میں خریداروں کا اتنا ہجوم تھا کہ کھوے سے کھوا چھل رہا تھا۔ ہر جگہ اشیاء کی قیمتیں متعین تھیں اور مول بھاؤ کا کوئی سوال نہ تھا۔ زیادہ تر چینی مصنوعات تھیں لیکن کچھ اشیاء جاپان، ہانگ کانگ وغیرہ کی بنی ہوئی بھی بک رہی تھیں۔

دوپہر کو چائنا مسلم ایسوسی ایشن نے سنکیانگ کے ایک مسلم رسٹورنٹ میں الوداعی ظہرانہ دیا تھا۔ میزبانوں کا کہنا تھا کہ آپ سنکیانگ نہ جاسکے تو کم از کم اہلِ سنکیانگ کے ریسٹورنٹ میں ان سے ملاقات کرلیں۔ ریسٹورنٹ کے لوگوں نے بڑی محبت سے کھانا کھلایا۔ ان کے کھانے ہمارے ملک کے کھانوں سے کافی مشابہ تھے۔ ایک ہفتے بعد کھانوں میں ملکی خوبو نظر آئی۔ یہاں سے قیام گاہ پہنچ کر فوراً ہی ہم واپسی کے لئے ایئرپورٹ روانہ ہوگئے۔

(۲) درج ذیل سرگرمیوں کے جوابات ایک جملے میں لکھئے۔ (2)

(i) مصنف کے مطابق شہر لِن شا میں مسلمانوں کی آبادی کے تناسب کے بارے میں لکھئے۔

(ii) میزبانوں کا جو کہنا تھا اس بارے میں لکھئے۔

(۳) ''سفر وسیلۂ ظفر'' اس بارے میں اپنے خیالات تحریر کیجئے۔ (3)

(ج) درج ذیل غیر درسی اقتباس کا بغور مطالعہ کر کے دی ہوئی سرگرمیاں ہدایات کے مطابق مکمل کیجئے۔ **(6)**

(ا) درج ذیل سرگرمی مکمل کیجئے۔ (2)

ای کچرا حاصل کرنے والے ممالک :

(i) .....

(ii) .....

(iii) .....

(iv) .....

عالمی سطح پر کام کرنے والی ایک معروف غیر سرکاری تنظیم کے اندازے کے مطابق بے کار ہو چکے کسی بھی الیکٹرانک سامان کو اگر ٹھیک سے ٹھکانے نہیں لگایا جاتا یعنی اگر اس ای کچرے کا مناسب انتظام نہیں کیا جاتا تو اس سے نکلنے والی تاب کاری ماحولیات کو بڑا نقصان پہنچاتی ہے۔ملک میں گزشتہ کچھ سالوں سے آئے معاشی انقلاب کے نتیجے میں الیکٹریکل اور الیکٹرانک سامان کی مانگ میں اضافہ ہوا ہے اور اس کے چلتے ای کچرے کے مسائل بھی تیزی سے پیدا ہوئے ہیں۔

امریکہ کے ذریعے بڑی مقدار میں الیکٹرانک سامان کے زہریلے کچرے کو نہ صرف ہندوستان بھیجا جارہا ہے بلکہ اسے پاکستان، ہانگ کانگ،

سنگاپور اور ویت نام جیسے ترقی پذیر ممالک میں بھیج کر کنارے لگایا جارہا ہے۔اس کچرے میں کیڈیم، پارا اور دیگر زہریلے اجزا بڑی مقدار میں ملے ہوتے ہیں۔

گرین ہاؤس کے مطالعے کے مطابق جس طرح ان الیکٹرانک سامان کی مانگ میں لگاتار اضافہ ہورہا ہے اس سے یہ اندازہ لگایا گیا ہے کہ ۲۰۱۲ء میں موجودہ ای کچرے کی مقدار دگنی ہوجائے گی۔اس اندازے کے مطابق گذشتہ سال ای کچرے کا وزن قریب تین لاکھ اسّی ہزار ٹن مانا گیا تھا۔اس کچرے میں تقریباً پچاس ہزار ٹن وہ کچرا بھی شامل ہے جو ہر سال ترقی یافتہ ممالک کے ذریعے ترقی پذیر ممالک میں چیریٹی کے نام پر بھیجا جاتا ہے اور دوبارہ استعمال کے لئے تیار کرنے کی بابت ان ملکوں سے درآمد کیا جاتا ہے۔ جب کہ سچّائی یہ ہے کہ ان ممالک سے آئے اس کچرے کا ایک بڑا حصّہ استعمال کیے بغیر ہی چھوڑ دیا جاتا ہے۔ان میں سے بچے کھچے سامان دو چار بار بمشکل استعمال کے لائق ہوتے ہیں کیوں کہ ان کا استعمال پہلے ہی اتنا کرلیا گیا ہوتا ہے کہ یہاں آنے کے بعد یہ استعمال کے لائق نہیں رہ جاتے۔ ہندوستان میں گزشتہ کئی سالوں سے سب سے زیادہ ای کچرا چین، امریکا، آسٹریلیا، جرمنی اور برطانیہ سے آتا رہا ہے۔

۱۹۷۷ء میں سپریم کورٹ زہریلے کچرے کے کاروبار پر پابندی بھی لگا چکی ہے لیکن عملی طور پر اس پابندی کا کوئی اثر نہیں پڑا اور کسی نہ کسی کا کچرا ہمارے ملک پہنچتا رہتا ہے۔ ملک میں ای کچرا مٹّی اور پانی کو آلودہ کرکے حفظانِ صحت کے تعلق سے نئے نئے مسائل پیدا کررہا ہے۔

(۲) ہدایات کے مطابق ذخیرۂ الفاظ کی سرگرمیاں مکمل کیجئے۔ (2)

(i) برآمد کا متضاد لفظ اقتباس سے تلاش کرکے لکھئے۔

(ii) ''صداقت'' کا ہم معنی لفظ متبادلات سے تلاش کرکے لکھئے۔

(الف) حمایت (ب) دیانت

(ج) صفائی (د) سچّائی

(۳) ای کچرے سے پیدا ہونے والے مسائل پر اپنی رائے پیش کیجئے۔ (2)

حصّہ۲ : نظم / غزل / قطعہ / رباعی۔ کُل نمبرات : 16

سوال 2 :- **(الف)** درج ذیل درسی نظم کے اقتباس کا بغور مطالعہ کر کے دی ہوئی سرگرمیاں ہدایات کے مطابق مکمل کیجئے۔ **(6)**

(ا) شجری خاکہ مکمل کیجئے۔ (2)

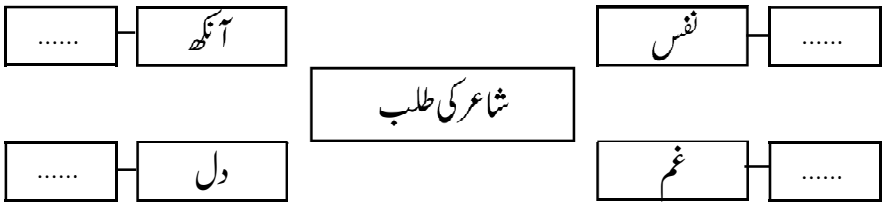

تُو وہ ہے جو ہر ایک کی بگڑی سنوار دے
میری مراد بھی، میرے پروردگار، دے
کونین میں ذلیل نہ کر سب کے روبرُو
ایمان و عیش و دولت و عزّ و وقار دے
تیرا یہ حکم، مانگ ہر اِک چیز مجھ سے مانگ
میری دعا کہ دے، مِرے پروردگار، دے
دل کو مِرے ہر ایک طرح مطمئن بنا
غم دے تو غم کے ساتھ کوئی غمگسار دے
آنکھوں کو ایسی لذّتِ دیدار ہو نصیب
ہردَم جو مجھ کو کیفِ مئے خوشگوار دے
محفوظ رکھ فریبِ سفید و سیاہ سے
گردش نہ مجھ کو گردشِ لیل و نہار دے
دنیا میں کچھ بھی قدرِ محبت نہیں رہی
نالہ جگر گداز و نفس شعلہ بار دے
داتا کی شان یہ ہے کہ جاری ہو اس کی دین
سائل کا شیوہ یہ ہے کہ دامن پسار دے

مطلب سمجھ میں آئے بقائے دوام کا
ایسا سبق یہ زندگیِ مُستعار دے
میں بار بار مانگوں جو درکار ہو مجھے
اور اپنے فضل سے تو مجھے بار بار دے
حُسنِ طلب میں مجتہدِ عصر ہے صفؔی
وہ تجھ سے ایک مانگے، تو اُس کو ہزار دے

(۲) درج ذیل مفاہیم کے لئے صحیح متبادل مصرعے تلاش کر کے لکھئے۔ (2)

(i) اللہ وہ ہے جو ہر بندے کے حالات درست کرتا ہے .....

(الف) میری دعا کہ دے مرے پروردگار دے

(ب) تو وہ ہے جو ہر ایک کی بگڑی سنوار دے

(ج) میری مراد بھی مرے پروردگار دے

(د) گردش نہ مجھ کو گردشِ لیل ونہار دے

(ii) شاعر بدقسمتی اور دن رات کی گردشوں میں الجھنا نہیں چاہتا .....

(الف) کونین میں ذلیل نہ کر سب کے روبرو

(ب) گردش نہ مجھ کو گردشِ لیل ونہار دے

(ج) ایسا سبق یہ زندگی مستعار دے

(د) حسنِ طلب میں مجتہدِ عصر ہے صفی

(iii) شاعر دونوں جہان کی ذلّت سے بچنا چاہتا ہے .....

(الف) دنیا میں کچھ بھی قدرِ محبت نہیں رہی

(ب) ایمان وعیش دولت وعزّ ووقار دے

(ج) کونین میں ذلیل نہ کر سب کے روبرو

(د) غم دے تو غم کے ساتھ کوئی غمگسار دے

(iv) مانگنے والے کا طریقہ یہ ہو کہ وہ اپنا دامن رب کی بارگاہ میں پھیلائے رکھے .....

(الف) میں بار بار مانگوں جو درکار ہو مجھے

(ب) اور اپنے فضل سے تو مجھے بار بار دے

(ج) داتا کی شان یہ ہے کہ جاری ہو اس کی دین

(د) سائل کا شیوہ یہ ہے کہ دامن پسار دے

(۳) درج ذیل شعر کی استحسانی وضاحت کیجئے۔ (2)

میں بار بار مانگوں جو درکار ہو مجھے
اور اپنے فضل سے تو مجھے بار بار دے

(ب) درج ذیل درسی غزل کا بغور مطالعہ کر کے دی ہوئی سرگرمیاں ہدایات کے مطابق مکمل کیجئے۔ **(6)**

(ا) شبکی خاکہ مکمل کیجئے۔ (2)

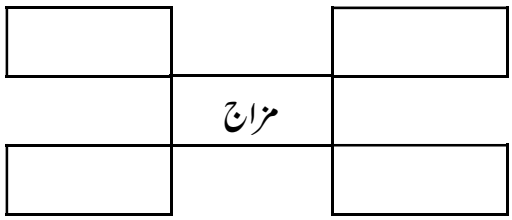

میرا جدا مزاج ہے، اُن کا جدا مزاج
پھر کس طرح سے ایک ہو اچّھا بُرا مزاج
دیکھا نہ اس قدر کسی معشوق کا غرور
اللہ کیا دماغ ہے، اللہ کیا مزاج
کس طرح دل کا حال کُھلے اس مزاج سے
پوچھوں مزاج تو وہ کہیں آپ کا مزاج
تم کیا کسی کے دل میں بھلا گھر بناؤ گے
بنتا نہیں بنائے سے بگڑا ہوا مزاج

تم کو ذرا سی بات کی برداشت ہی نہیں
ایسا اکھل کُھرا بھی ہے کس کام کا مزاج
پالا پڑے کہیں نہ کسی بدمزاج سے
ہر وقت دیکھتے ہیں مزاج آشنا مزاج
کل اُن کا سامنا جو ہوا، خیر ہوگئی
بدلی ہوئی نگاہ تھی، بدلا ہوا مزاج
سچ ہے، خدا کی دین میں کیا دخل ہوسکے
اِک داغ کا مزاج ہے، اِک آپ کا مزاج

(۲) درج ذیل سرگرمیوں کے جوابات ایک جملے میں لکھئے۔ (2)

(i) اکھل کُھرا مزاج لوگوں کی صفت لکھئے۔

(ii) شاعر اور محبوب کی ملاقات کے وقت محبوب کا مزاج بیان کیجئے۔

(۳) درج ذیل شعر کی استحسانی وضاحت کیجئے۔ (2)

تم کیا کسی کے دل میں بھلا گھر بناؤ گے
بنتا نہیں بنائے سے بگڑا ہوا مزاج

(ج) درج ذیل رباعی کا بغور مطالعہ کر کے استحسانِ کلام کی سرگرمیاں ہدایات کے مطابق مکمل کیجئے۔ **(4)**

(۱) متعلقہ الفاظ لکھئے۔ (2)

.....	زندگانی	خورشید	.....
↓	↓	↓	↓
ارّہ	.....	.....	غرّہ

دو دن کی حیات پر عبث غرّہ ہے
خورشید نہ بن، خاک کا تو ذرّہ ہے

مردم کے نہالِ زندگانی کے لئے
یہ آمد و شد دَم کی نہیں، ارّہ ہے

(۲) ''یہ آمد وشد دَم کی نہیں ارّہ ہے'' اِس مصرعے کی استحسانی وضاحت کیجئے۔ (2)

حصّہ ۳ : اضافی مطالعہ۔کُل نمبرات : 12

سوال 3 :- (الف) درج ذیل اضافی مطالعہ کے اقتباس کا بغور مطالعہ کر کے دی ہوئی سرگرمیاں ہدایات کے مطابق مکمل کیجئے۔ **(6)**

(۱) اقتباس کی روشنی میں شجرہ خاکہ مکمل کیجئے۔ (2)

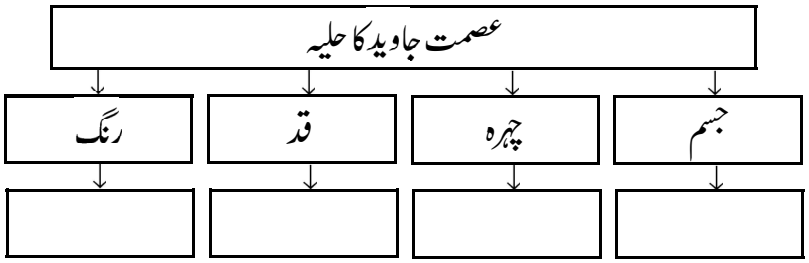

ڈاکٹر شیخ عصمت جاوید ۲/اگست ۱۹۲۲ء کو پونہ میں پیدا ہوئے۔ ان کے والد عبدالباقی صوم وصلوٰۃ کے پابند تھے۔ ان کے والد کے چچا سلیم اللہ کے نام پر ان کا نام عصمت اللہ رکھا گیا۔ ڈاکٹر عصمت جاوید کی دولڑکیاں اور ایک لڑکا ہے۔ عصمت جاوید شیخ کا رنگ گورا، قد میانہ، جسم توانا، چہرہ بیضوی، گول مٹول شخصیت۔ کسی زمانے میں سر پر بال رہے ہوں گے۔ آخری عمر میں سر بالوں سے بے نیاز ہوگیا تھا اس لئے بالوں نے گالوں پر ڈیرا ڈالا ہوا تھا۔ جوانی میں مونچھ اور کلین شیو، آنکھیں بڑی بڑی، ناک کھڑی، دانت جمے ہوئے مگر قدرے اُٹھے ہوئے تھے۔ پان کے شوق نے ان کا رنگ روپ بگاڑ دیا تھا۔ کھانے پینے اور پہننے اوڑھنے کے

شوقین تھے۔ لباس بشرٹ، پتلون، خاص موقعوں پر کوٹ، ٹائی، مفلر جیکٹ وغیرہ۔ آواز شخصیت سے میل نہیں کھاتی تھی۔ نماز کی پابندی پیشانی پر لکھی تھی۔ روزے کی پابندی کبھی ان کے توانا جسم پر اثر انداز نہیں ہوئی۔

عصمت جاوید بہت پڑھے لکھے آدمی تھے۔ چونکہ اورنگ آباد کو وطنِ ثانی بنا چکے تھے، اس لحاظ سے اورنگ آباد کے لئے جو نام باعثِ افتخار ہیں، ان میں ان کا نام بھی شامل ہے۔ ان کے ہم عصروں میں ایسا کوئی نہیں ہوگا جس نے اُن سے استفادہ نہ کیا ہو۔ سبھی ان کی عزّت کرتے تھے۔ ان کی قابلیت کے دل سے قائل تھے۔ کباڑی پورے میں واقع ان کے دولت کدے کا نام ''پھول بن'' تھا۔

غریب خانہ جاوید بے نوا ہی سہی
نہیں مقامِ سکوں کوئی پھول بن کی طرح

اورنگ آباد دکن کی اردو ادب کے لئے زرخیز زمین اور یہاں کی ادبی خوشبو سے معطر فضا ڈاکٹر عصمت جاوید شیخ کی پہلی کتاب ''فکر پیما'' (جو ۱۹۷۱ء میں شائع ہوئی) کی اشاعت کا سبب بنی۔ پھر ان کی کتابوں کی فہرست میں پچیس کتابیں درج ہوگئیں۔

(۲) درج ذیل کے صحیح متبادل جواب تلاش کر کے لکھئے۔ (2)

(i) ڈاکٹر عصمت جاوید کی کل اولاد : .....

(الف) چار (ب) پانچ

(ج) تین (د) دو

(ii) ڈاکٹر عصمت جاوید کے رنگ روپ بگڑنے کی وجہ .....

(الف) پان کا شوق (ب) کھانے کا شوق

(ج) پینے کا شوق (د) پہننے کا شوق

(iii) عصمت جاوید کا وطنِ ثانی .....

(الف) ناگپور (ب) اورنگ آباد

(ج) امراوتی (د) ناسک

(iv) ڈاکٹر عصمت جاوید کی پہلی کتاب کا نام .....

(الف) فکر پیما (ب) باد پیما

(ج) تپش پیما (د) کوہ پیما

(۳) ''لباس کسی شخص کی مکمل شناخت نہیں ہے''، ذاتی رائے لکھئے۔ (2)

(ب) درج ذیل میں سے کوئی دو سرگرمیاں ہدایت کے مطابق مکمل کیجئے۔ **(6)**

(۱) منٹو کے فلیٹ کی حالت کے بارے میں لکھئے۔

(۲) باقر مہدی کی جائے پیدائش اور تعلیم کے بارے میں معلومات تحریر کیجئے۔

(۳) عصمت جاوید کے شعری مجموعے ''اکیلا درخت'' پر مصنف کا تبصرہ اپنے لفظوں میں قلم بند کیجئے۔

(۴) شہر حیدرآباد سے عزیز قیسی کو جو لگاؤ تھا اسے تحریر کیجئے۔

(۵) منٹو، عصمت چغتائی اور اشوک کمار کا واقعہ بیان کیجئے۔

حصّہ ۴ : قواعد۔ کُل نمبرات : 14

سوال 4 :- **(الف) ہدایات کے مطابق سرگرمیاں مکمل کیجئے۔** **(8)**

(۱) درج ذیل محاوروں کا اپنے جملوں میں استعمال کیجئے۔ (2)

(i) سینہ پھول جانا۔

(ii) آنکھ بھر آنا۔

(۲) ہدایت کے مطابق سرگرمی مکمل کیجئے۔ (کوئی ایک) (2)

(i) یہاں سے بچ کر جانا اب دشوار ہے۔
(منفی جملے میں تحویل کیجئے)

(ii) وہ کیوں ان میں شمار کیا جائے؟
(جملے کے استفہام کو انکار میں تبدیل کیجئے)

(۳) ہدایت کے مطابق سرگرمی مکمل کیجئے۔ (کوئی ایک) (2)

(i) میری شال کیا ہوئی؟
(صرفی تجزیہ کیجئے)

(ii) سیدھے بُت بنے کھڑے ہیں کہ کان پر کھجلی محسوس ہوتی ہے۔
(نحوی تجزیہ کیجئے)

(۴) ذیل کے افعال سے اسم بنائیے۔ (2)

افعال	اسم
بخشنا	.....
اکتانا	.....

(ب) ہدایات کے مطابق ذیل کی سرگرمیاں مکمل کیجئے۔ **(6)**

(۱) ہدایت کے مطابق سرگرمی مکمل کیجئے۔ (کوئی ایک) (2)

(i) بوند تھمتی نہیں ہے اب کے سال
چرخ گویا ہے آب در غربال
(شعر کی صنعت پہچان کر اس کی قسم لکھئے)

(ii) کس قدر ہوتے ہیں ناخوش، کس قدر ہوتے ہیں خوش
آپ ہم کو دیکھ کر اور آپ کو ہم دیکھ کر

(لف ونشر سے ربط رکھنے والے الفاظ آمنے سامنے لکھئے)

(۲) درج ذیل اشعار میں سے کسی ایک شعر میں آنے والی تجنیس کا نام لکھئے۔ (1)

(i) چشمِ غضب سے نیم نگہ میرے واسطے
اک نیمچہ ہے زہر میں گویا بجھا ہوا

(ii) دیوار کھڑی کرتے ہوئے راہ میں راہی
کہتا ہے کہ سایے کو شجر آئے نہ آئے

(۳) درج ذیل اشعار میں سے کسی ایک کی تقطیع کیجئے اور بحر کا نام لکھئے۔ (3)

(i) بہار اِک دل کے داغوں نے دکھائی چشمِ قاتل کو
دہانِ زخمِ سینہ بن گیا دروازہ گلشن کا

(ii) قفس توڑ کر مطمئن ہو نہ بلبل
قفس صورتِ آشیاں اور بھی ہیں

حصّہ ۵ : اطلاقی تحریر۔کل نمبرات : 18

سوال 5 :- (الف) اپنے علاقے کی پہلی مسلم خاتون جج سے درج ذیل نکات کی مدد سے انٹرویو کے لئے سوالات ترتیب دیجئے۔ **(5)**

(i) پڑھائی کے اوقات کی ترتیب۔
(ii) کامیابی کا راز۔
(iii) مستقبل کے عزائم۔
(iv) قوم کے لئے پیغام۔
(v) مزید نکات۔

(ب) کسی کپڑے کی دکان کا تعارف نامہ درج ذیل نکات کی مدد سے ترتیب دیجئے۔ **(4)**

(i) دکان کا نام و پتا اور موبائل نمبر۔

(ii) دکان کا نعرہ۔

(iii) کپڑوں کی کوالیٹی اور اقسام۔

(iv) رعایت۔

(ج) آزادی کے ۷۵ ر سالہ جشن (آزادی کا امرت مہوتسو) کے موقع پر کالج میں منعقدہ تقریری مقابلے کی روداد قلم بند کیجئے۔ **(5)**

(د) ماحول کے بگڑتے ہوئے توازن سے متعلق فیچر تحریر کیجئے۔ **(4)**

◆◆◆